مترجم

جناب الحاج مولانا اشفاق حسین

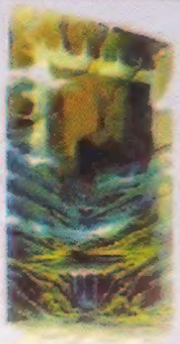

ابو منصور احمد ابن علی ابن ابی طالب طبرسی

(از علمائے اوائل قرن ششم)

احتجاج طبرسی

حصہ (اول ۔ دوئم)

ناشر

ادارہ تحفظ حسینیتؑ

لاہور پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

احتجاج طبرسی

ابو منصور احمد ابن علی ابن ابی طالب طبرسی

(ازعلماء اوائل قرن ششم)

حصہ (اوّل۔ دوم)

مترجم

جناب الحاج مولانا اشفاق حسین صاحب

ناشر:

ادارہ تحفظ حسینیت علیہ السلام

لاہور۔ پاکستان

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب.......................احتجاج طبرسی

مؤلف.......................ابو منصور احمد ابن علی ابن ابی طالب طبرسی

.......................(از علماء اوائل قرن ششم)

مترجم:.......................جناب الحاج مولانا اشفاق حسین صاحب

طبعہ اوّل.......................۲۰۰۹ء

تعداد.......................۱۰۰۰

ناشر.......................ادارہ تحفظ حسینیت علیہ السلام لاہور

ملنے کا پتہ

تمام شیعہ بک سٹال پر دستیاب ہے

غدیرِ خم میں رسول اکرمؐ کا خطبہ

تمام حمد وثناء کے لائق وہ پروردگار جو کوئی شریک ونظیر نہیں رکھتا، بے نیاز واکیلا ہے اس کی سلطنت وحکومت تمام کائنات پر محیط ہے اس کا علم ساری موجودات کو گھیرے ہوئے ہے سب اس کی قدرت، طاقت کے سامنے خاضع وخاشع ہیں، وہی تمام عالم کا محبوب ومحمود ہے وہ زمین وآسمان کا خالق اور روح وملائکہ وجہان کا پروردگار ہے تمام اشیاء اس کے بے انتہا فضل واحسان اور رحمت ونیکی میں غرق ہیں وہ کریم وحلیم اور ناظر ومہربان ہے وہ گنہگاروں کے عذاب وانتقام میں جلدی نہیں کرتا، بندوں کے اسرار ورموز اس پر پوشیدہ نہیں، لوگوں کے افکار وخیال ونیت اس کے نزدیک ظاہر وروشن ہیں۔ عاجزی وکمزوری اور محتاجی کی اس تک نہیں پہنچ سکتی، اس کی کبریائی، ذات وصفات کی حقیقت کی معرفت اور اس کے ادراک سے لوگوں کی عقلیں عاجز وقاصر ہیں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ پروردگار کی بزرگی وپاکیزگی نے طبقات دہر کو گھیر رکھا ہے اس کے مقدس نور نے جہان کو گھیر رکھا ہے، خدا وہ ہے جو بغیر کسی شریک ومشاور اور مددگار کے اپنے احکام امور کو جاری کر ہے وہ پروردگار بغیر تصور نقشہ کشی اور سابقہ تدبیر کے اپنی مشیت کو ایجاد کرتا ہے جسے چاہتا ہے، لباس وجو پہناتا ہے، معمولی سی زحمت وپریشانی بھی کائنات کی خلقت اور اس کے وجود کے بارے میں اسے دکھا نہیں پڑتی، اس کے کام محکم ومنظم ہیں، کمترین خلل وسستی اور ظلم وجور اس کے اعمال میں نہیں ہوتے، کریم ومہربان خدا ہے سب کی بازگشت اسی کیطرف ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں اس کی قدرت وعظمت کے سامنے تمام اشیاء سرنگوں ہیں، چاند سورج، فلک وملک سب کے سب اس کی قدرت کے سامنے مسخر ہیں تخلیق وتکوین کے اوراق وصفحات ہمیشہ اس کے قو دست قدرت سے تبدیل ہوتے رہتے ہیں، نتیجہ میں رات ودن فقر وغنا، خوشی وغمی، سردی وگرمی اور محنت

Presented by www.ziaraat.com

رنگ ظاہر ہوتے ہیں کوئی بھی مخالف و دشمن اس کی حکومت مطلقہ کے مقابلہ میں خود نمائی و مداخلت نہیں کر سکتا، وہ ستمگروں، ظالموں کو نابود و ذلیل کرتا ہے اور مکار، فریب کار اور منافق کے چہرے کو سیاہ کرتا ہے،

ترجمہ آیت: وہ اکیلا و بے نیاز ہے نہ اس سے کوئی پیدا ہوا ہے نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ہے، اس کے برابر کوئی بھی نہیں، خیر اسی کے اختیار میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، بندوں کے سوال و دعوت کو قبول کرتا ہے نیکوکاروں کو توفیق دیتا ہے، ہمیشہ پرہیز گاروں کا محافظ و نگہبان ہے۔ میں ہر حال میں اس کی حمد کرتا ہوں چاہے سرور و غم ہو چاہے عافیت و تکلیف اس پر اور اس کے انبیاء و ملائکہ پر ایمان رکھتا ہوں، ہمیشہ اس کے احکام کا اطاعت گذار اور اس کی قضا و قدر پر راضی ہوں، وہ میرا قوی پروردگار اور میں اس کا ضعیف بندہ ہوں، اس کی رحمت و اطاعت کی جانب سبقت کرنے والا اور اس کے غضب و عذاب سے گریزاں ہوں، میں اعتراف کرتا ہوں کہ کوئی بھی اس کے ارادہ میں مانع و رکاوٹ نہیں ہو سکتا۔

امابعد: میرے پروردگار کی جانب سے مجھ پر وحی نازل ہوئی ہے۔

ترجمہ: اے رسولؐ وہ چیز لوگوں تک پہنچا دو، جو تمہارے پروردگار کیطرف سے تم پر نازل کی جا چکی ہے اگر تم نے یہ نہ کیا تو کوئی بھی کار رسالت انجام نہیں دیا خدا آپ کو دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

اے لوگوں! گواہ رہنا کہ خدائی پیغام پہنچانے میں میں نے کوئی کوتاہی نہیں کی ہے جان لو کہ اس سفر میں جبرئیل میرے پاس تین دفعہ آئے، مجھے حکم دیا گیا ہے کہ سب کے سامنے اس کے پیغام کو پہنچا دوں اور اپنے چچازاد بھائی علی ابن ابیطالب کو اپنا وصی و خلیفہ معین کر دوں۔

آگاہ ہو جاؤ کہ میرے بعد علی ابن ابیطالب خلیفہ و امام ہیں، وہ میرے لئے ایسے ہی ہیں جیسے ہارون موسیٰ کیلئے تھے۔ خدا اور رسولؐ کے بعد وہی تمہارا مولا و ولی ہے، پھر آیت ولایت کی تلاوت کی وہ علی ابن ابیطالب ہیں جس نے نماز قائم کی اور حالت رکوع میں زکوٰۃ دی وہ ہر حال میں خدا کیطرف متوجہ ہیں اور اپنے ہر اعمال و امور میں خدا کو نگاہ میں رکھتے ہیں یہ بھی جان لو کہ جب پہلی دفعہ علی ابن ابیطالب کی معرفی کا حکم ہوا تو میں نے جبرئیل سے امر کی معافی چاہی کیونکہ بہت سے لوگوں کو پہچانتا ہوں جو حقیقت اسلام

Presented by www.ziaraat.com

وایمان سے دور ہیں اور ابھی ان کے دلوں میں اطمینان ونور ایمان راسخ نہیں ہوا ہے آیت وہ اپنی زبان سے وہ کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہے اور اسے بہت آسان سمجھتے ہیں درانحالیکہ خدا کے نزدیک یہ بہت بڑی بات ہے

(سورہ فتح، آیت ۱۱) انھیں میں سے کچھ لوگ بہت سی باتیں میرے پیچھے کہتے ہیں میں ان میں سے ہر ایک کا نام بتا سکتا ہوں اور ان کی تفصیل وکامل خصوصیت کا بھی ذکر کر سکتا ہوں، لیکن میرے لئے یہ مناسب وشایستہ نہیں ہے میں ہمیشہ تمہاری عزت وشرافت اور بزرگی وبلندی چاہتا ہوں۔

لیکن خدا نے مجھے بڑی سختی سے فرماتا ہے ﴿وان لم تفعل...﴾، اگر تم نے یہ کام نہ کیا تو گویا رسالت کا کوئی پیغام ہی نہیں پہنچایا اور اپنے حتمی وضروری وظیفہ کو انجام نہیں دیا۔

پس جان لو کہ خدا نے علیؑ ابن ابیطالب کو تمہارا ولی وامام بنایا ہے اور اس کی اطاعت وفرمانبرداری تمام انصار ومہاجرین، تابعین، حاضر وغایب، عرب وعجم، کوچک وبزرگ اور غلام وآزاد سب پر فرض، واجب کی ہے خدا اپنی رحمت ومغفرت اس کے شامل حال کرے گا جو اس کی منزلت کی تصدیق کرے اور اس کی اطاعت وپیروی کرے خدا کا عذاب اور اس کی لعنت اس شخص کیلئے مخصوص ہے جو علیؑ کی مخالفت ودشمنی کرے اور اسے نہ مان کر دل میں اس سے عداوت رکھے۔

اے گروہ مردم: اس مقام پر تمہارے ساتھ آخری اجتماع اور آخری گفتگو ہو رہی ہے آج میں نے تمام احکام دین اور سب حلال وحرام بیان کر دیا ہے جو کچھ خدا نے مجھے بتایا تھا تمہارے سامنے پیش کر دیا، اس کے بعد اوامر خدا واحکام دینی کو اپنی زندگی کی سر مشق بنالو، اپنے تمام امور میں خدائے جہان کو نظر میں رکھو، جان لو پہلی منزل میں تمہارا ولی اللہ اور دوسری منزل میں اس کا رسولؐ اور میرے بعد علیؑ ابن ابیطالب اور ان کے بعد انھیں کی اولاد پاک وذریت طاہرہ سے تمہارے اولیاء ہیں۔

یاایھا الناس: خداوند عالم نے تمام علوم ومعارف مجھے عطا فرمائے ہیں اور میں نے وہ سب کچھ علیؑ کو تعلیم کر دیا ہے اس سے ہرگز دور نہ ہونا، اس کی ولایت ودوستی سے دست بردار نہ ہونا وہ تمہیں ہمیشہ دین

Presented by www.ziaraat.com

کیجانب ہدایت کرتا ہے اور خود بھی اس پر عمل پیرا ہے باطل راستوں سے منحرف ہو کر ان راستوں سے منع کرتا ہے وہ راہ حق میں دوسروں کی ملامت و مخالفت اور لوگوں کی مذمت سے متاثر و متزلزل نہیں ہوتا، وہ پہلا شخص ہے جو خدائے قادر اور اس کے رسولؐ پر ایمان لایا اور اپنی جان پیغمبر خداؐ اور راہ حق کی خاطر قربان کی، وہ پیغمبر خداؐ کے ساتھ عبادت پروردگار میں مشغول تھا درانحالیکہ تم میں سے کسی نے بھی اسلام و ایمان کو قبول نہیں کیا تھا۔

ایہا الناس! علیؑ کو محترم و بزرگ شمار کرو کہ خدا نے اسے فضیلت و کرامت عطا کی ہے اسی کی جانب متوجہ رہو کہ خدا نے اسے اس منصب کیلئے معین کیا ہے جو بھی اس کی ولایت و منزلت کا منکر ہوا، خدا کی رحمت و مغفرت اس پر نازل نہ ہوگی، اگر تم نے اس کی مخالفت کی گویا تم نے عذاب خدا اور دہکتی ہوئی آگ کو آمادہ کر لیا ہے۔

ایہا الناس! تمام انبیاء و مرسلین گذشتہ نے میری نبوت و رسالت کی خبر دی ہے، میں خاتم انبیاء و مرسلین ہوں، میں تمام اہل آسمان و زمین پر خدا کی حجت ہوں اگر کسی نے بھی میری رسالت میں تردد اور میرے اقوال میں شک کیا تو وہ کافر ہو گیا اور دوزخ کا مستحق بن گیا۔

یہ وہ فضیلت و نعمت ہے خدا نے مجھے عطا فرمائی ہے، میں ہمیشہ اس کی حمد و سپاس کرتا ہوں اور اس کے احسان و انعام کا شکر کرتا ہوں۔

ایہا الناس! علیؑ کو دوسروں پر فضیلت و برتری دو! وہ میرے بعد مردوں و عورتوں کے درمیان افضل و برتر ہیں۔ ہمارے ہی وسیلہ سے نعمت و رحمت خدا کی لوگوں کے شامل حال ہوتی ہے جو ہماری رفتار و گفتار کی مخالفت کرے گا یقیناً اس پر پروردگار عالم کی لعنت اور اس کا عذاب و غضب ہوگا، جبرئیل نے مجھے خبر دی ہے، خدا فرماتا ہے جو بھی علیؑ کی دشمنی و مخالفت کرے وہ ملعون و مغضوب ہے اور میری رحمت سے دور ہے، تم آئندہ کو فراموش نہ کرو اور دوبارہ خطا و لغزش کرنے سے بچو۔

آیت کا ترجمہ: ہر شخص کو غور کرنا چاہئے کہ اس نے آخرت کیلئے کیا بھیجا ہے پس خدا کی مخالفت کرنے

Presented by www.ziaraat.com

میں اسی سے ڈرو کہ ثابت قدمی کے بعد پھر تزلزل نہ پیدا ہو جائے۔

ایھا الناس! علی ابن ابیطالب جنب اللہ ہیں اور وہ اس آیت کے مصداق ہیں۔

﴿ان تقول نفس یا حسرتیٰ علیٰ ما فرّطت فی جنب اللہ﴾

کہیں تم میں سے کوئی یہ نہ کہنے لگے! ہائے افسوس ان کوتاہیوں پر جو میں نے قرب خدا کے بارے میں کی ہیں۔ تم اس دن کے بارے میں سوچو! کہ تم واحسرتاہ کہنے لگو، ان کوتاہیوں و زیادتیوں پر جو جنب اللہ کے بارے میں تم نے کی ہیں۔

ایھــا الـنـاس! قرآن کتاب خدا ہے تم اس کے کلمات و آیات پر خوب غور و فکر، اس کے حقایق و مطالب کو سمجھو، قرآن کے محکمات پر ہمیشہ نظر رکھو، جو آیات و کلمات از لحاظ معنی مشتبہ ہیں اور صریح و واضح مفہوم معنی نہیں رکھتے ان کی اتباع نہ کرنا، کوئی شخص بھی قرآن کے حقایق و دقایق کو بیان و روشن نہیں کر سکتا سوائے اس علیؑ کے جو میرا بھائی اور وصی ہے میں صاف صاف کہتا ہوں کہ جو بھی مجھے اپنا مولا مانتا ہے علیؑ بھی اس کے مولاؑ ہیں۔

(ایھا الناس) علی ابن ابیطالب اور اس کی اولاد طاہرہ ثقل اصغر ہیں اور قرآن ثقل اکبر ہے ان دونوں میں سے ہر ایک دوسرے کے مؤید و موافق ہوں گے، ایک دوسرے سے جدا بھی نہ ہوں گے جب تک کہ حوض کوثر پر میرے پاس نہ پہنچ جائیں۔

آگاہ ہو جاؤ! علیؑ اور ان کی اولاد پاک زمین پر خدا کے امین اور صاحبان حکمت ہیں۔

اے لوگو! تم گواہ رہو اور اے زمین و آسمان تم بھی گواہ رہنا کہ میں نے خدا کے حکم و فرمان کو پہنچا دیا، جس پر مامور تھا انجام دیدیا، جو جانتا تھا سب کے کانوں تک پہنچا دیا اور حقیقت کو بھی روشن کر دیا آگاہ ہو جاؤ! خدا کی جانب سے کہہ رہا ہوں کہ سوائے علیؑ ابن ابیطالب کے کوئی بھی منصب خلافت و امارت کے لائق نہیں ہے، میرے بعد کسی کو بھی حق نہیں کہ وہ علیؑ کے علاوہ دوسرے لوگوں کو لقب امیرالمومنینؑ سے خطاب کرے، پھر اپنے ہاتھوں کو پھیلا کر علیؑ کے بازوؤں کو تھاما اور اتنا بلند کیا کہ علیؑ کے پیر رسولؐ اللہ کے

Presented by www.ziaraat.com

زانوؤں کے برابر آ گئے۔ پھر فرمایا: اے لوگو! یہ علیؑ ہے، یہ جو میرا بھائی میرا خلیفہ اور میرا وصی ہے، میرے علوم کا مخزن ومحافظ ہے، یہ کتاب خدا کی تفسیر پر مسلط اور اس کی جانب دعوت دینے والا ہے ان پر عامل ہے جو پروردگار کی خوشنودی ورضایت کا سبب ہے، وہ دشمنان خدا کا مخالف، معصیت خدا سے روکنے والا، امیر المومنینؑ اور مسلمانوں کا امام وپیشوا ہے، پروردگارا! تو اسے دوست رکھ، جو علیؑ کو دوست رکھے، اسے دشمن رکھے، جو علیؑ کو دشمن رکھے، اس پر لعنت اس منزلت وفضیلت کا انکار کرے اور اس پر غضب ناک ہو جو اس کے حق کو پائمال کرے۔

ایھـا الـنـاس! خدا نے اپنی شریعت علیؑ کی امامت کے ذریعہ مکمل کی ہے اگر کوئی اس کی اور اس کی ذریت کی پیروی نہ کرے، یقیناً وہ خسارہ میں رہے گا۔

﴿فاولٓئک الذین حبطت اعمالھم وفی النار ھم خالدون لایخفف عنھم العذاب ولا ھم ینظرون﴾ وہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال حبط وبرباد ہو گئے اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے، ان سے نہ عذاب کم کیا جائے گا اور نہ انھیں مہلت دی جائے گی۔

ایھـا النـاس! اس سے بچو اور ڈرو کہ میرے بعد راہ حق سے منہ پھیر لو، میں تمہاری طرف اللہ کا رسولؐ ہوں، مجھ سے پہلے بھی رسول گذر چکے ہیں، اگر مجھے موت آ جائے یا قتل کر دیا جاؤں تو کیا تم اپنے پیچھے پلٹ جاؤ گے؟ جان لو اگر کوئی اس سے منحرف ہو گیا تو اس سے خدا کا کوئی نقصان نہیں ہے۔

اے لوگوں! میرے بعد تمہارے پیشوا ایسے لوگ بن جائیں گے جو تم کو جہنم کیطرف بلائیں گے قیامت کے دن اور عذاب ومشکلات کے ہنگام وہ تمہاری نصرت وامداد نہیں کر سکتے، میں ان سے بیزاری ودوری کرتا ہوں اور خداوند عالم بھی بیزار ہے وہ لوگ اپنے دوستوں اور پیروکاروں کے ساتھ دوزخ کے سب سے نیچے طبقہ میں ہوں گے۔

ایھـا الناس! میں نے امامت وخلافت، قیامت تک کیلئے اپنی ذریت میں رکھی ہے جو کہنے والی بات تھی میں نے کہہ دی، تم میری باتیں اور وصیتیں دوسروں تک پہنچاؤ، حاضرین وغائبین کو اور ہر باپ اپنے

Presented by www.ziaraat.com

بیٹوں کو میرا پیغام پہنچا دے، ہوشیار رہنا کہ میری امت کے کچھ منافقین منصب امامت کو ظلم وجور سے غصب کرلیں گے اور اسے حکومت وبادشاہت بنالیں گے، آگاہ ہو جاؤ! غاصبین پر اللہ کی لعنت ہے۔

اے گروہ جن وانس! میں بہت جلد تمہارے اعمال کے حساب وکتاب کی خاطر پہنچ جاؤں گا، اس وقت آگ کے جلتے ہوئے شعلے اور دہکتے ہوئے انگارے تمہارے اوپر ڈالے جائیں گے اور مدد بھی نہیں کی جائے گی۔

اے لوگو! خدا نے تم کو آزاد نہیں چھوڑا ہے کہ جیسے چاہو رہو اور جو چاہو کرو، بلکہ تم میں سے ہر ایک کو منزل امتحان سے گذارا جائے گا تا کہ پاک دل وصالح افراد کو بدکرداروں سے جدا کردیا جائے جیسا کہ گذشتہ امتوں میں یہ امتحان جاری رہا ہے ﴿وکذالک یهلک القریٰ وهی ظالمة﴾

اسی طرح خدا ظالموں وستمگروں کے شہروں اور آبادیوں کو خراب وبرباد کرتا ہے۔

ایها الناس! علیؑ ابن ابیطالب تم لوگوں کے ولی وامام ہیں، خدا نے ایسا ہی طے کیا ہے اور ایسا ہی وعدہ کیا ہے یقیناً وہ اپنے وعدہ وعہد پر عمل کرے گا جان لو پہلے کے بہت سے اشخاص انبیاء ومرسلین کی مخالفت اور ان سے انحراف کے سبب ہلاک ہوئے تم کو بھی ضلالت وگمراہی سے بچنا چاہئے تم ہمیشہ میری باتوں کو نگاہ میں رکھو۔

ترجمہ: کیا ہم نے امت گذشتہ کے سرکشوں ونافرمانوں کو ہلاک نہیں کیا پھر دوسرے گروہوں کو بھی ان سے ملحق نہیں کیا؟

ہم مجرمین کو ایسے ہی ہلاک کریں گے، وائے ہو قیامت کے روز ان لوگوں پر جو کلمات خدا کی تکذیب کرتے ہیں۔

ایها الناس! خدا کے بھیجے ہوئے تمام اوامر ونواہی واحکام میں نے علیؑ ابن ابیطالب کو سکھا دیا ہے پس تم احکام الٰہی اور اپنے وظائف دینی کو انھیں سے حاصل کرو، انھیں کی اطاعت وپیروی کرو، اس کی رفتار وگفتار کے خلاف ہرگز نہ چلو، تا کہ سالم وہدایت یافتہ رہو، تمہارے مختلف راستے اس کے راستہ میں مانع نہ

Presented by www.ziaraat.com

ہوں اور تمہیں متفرق و پراگندہ نہ کر دیں۔

اے لوگو! میں صراط مستقیم کا مظہر اور خدا کی راہ راست ہوں، تم راہ راست پر گامزن رہنے کے ذمہ دار ہو، جان لو میرے بعد علی ابن ابیطالب صراط مستقیم ہیں اور ان کے بعد ان کی صلب سے میرے فرزند وہ جو ایسے امام ہیں جو حق کی جانب راہنمائی کرتے ہیں اور عدالت و حق کے ساتھ استقامت کرتے ہیں، اس مقام پر رسول اکرمؐ نے مکمل سورہ حمد اور ان آیات کی تلاوت فرمائی۔

﴿اولئک اولیاء اللّٰہ لاخوف علیھم ولا ھم یحزنون﴾

وہی لوگ اولیاء خدا ہیں ان پر نہ خوف ہوتا نہ حزن و غم ﴿ألا انّ حزب اللّٰہ ھم الغالبون﴾

آگاہ ہو جاؤ کہ خدا کا ہی گروہ غالب رہے گا ﴿اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم﴾ پھر فرمایا یہ سب آیات میرے اور فرزندوں کے حق میں نازل ہوئی ہے۔

مخالفین کی مذمت: جان لو کہ میرے فرزندوں کے مخالفین اور دشمن سب کے سب منافق شقی و بدبخت ہیں، شیاطین کے بھائی اور حق و صداقت کے دشمن ہیں۔

ترجمہ: وہ لوگ ایک دوسرے کو فریب دینے کی غرض سے چکنی چکنی باتوں کی سرگوشی کرتے ہیں مومنین میں سے کسی کو بھی نہ پاؤ گے جو خدا اور رسولؐ کے دشمنوں اور مخالفوں کو دوست رکھتا ہو۔

خداوند عالم نے اپنے اولیاء اور دوستوں کے بارے میں فرماتا ہے:

جو لوگ ایمان لائے ان کے ایمان ظلم و ستم اور تجاوز سے آلودہ نہیں ہیں، وہی لوگ مطمئن، سکون اور ہدایت یافتہ ہیں۔ پھر خدا مخالفوں اور دشمنوں کے بارے میں فرماتا ہے:

اپنے پروردگار کا انکار کرنے والے کافرین کیلئے دوزخ کا عذاب ہے اور یہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے جب انہیں دوزخ میں ڈالا جائے گا تو ان کی بہت سخت چیخ و پکار لوگ سنیں گے اور جہنم جوش مار رہی ہوگی بلکہ گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی جب کوئی گروہ اس میں ڈالا جائیگا تو داروغہ جہنم پوچھے گا کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا رسولؐ نہیں آیا تھا تو وہ کہیں گے ہاں ہمارے پاس ڈرانے والے آئے تھے

Presented by www.ziaraat.com

مگر ہم نے انھیں جھٹلایا تھا۔ (سورۂ ملک)

ایھا الناس: بہشت و دوزخ کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ ہمارے دشمن وہ لوگ ہیں جن کی خدا نے مذمت کی ہے اور ہمارے دوست وہ ہیں جن کی خدا نے تعریف و توصیف کی اور وہ ان کو دوست رکھتا ہے۔

اے لوگو! میں ڈرانے والا ہوں میں تم کو خدا کے عذاب و قہر اور آئندہ کے مصایب و شدائد سے ڈراتا ہوں علی ابن ابیطالب ہادی و رہبر ہیں، وہ سعادت و حقیقت و صراط مستقیم اور میری بتائی ہوئی تمام باتوں کیطرف تمہاری رہبری و راہنمائی کریں گے۔

ایھا الناس! میں پیغمبرؐ ہوں اور علی ابن ابیطالبؑ میرے وصی و خلفیہ ہیں جان لو کہ میرا آخری وصی قائم مہدی ہوگا وہ دین پر مسلط و غالب ہوگا، وہ ظالمین سے انتقام لے گا، وہ تمام ملکوں اور شہروں کو فتح کرے گا وہ مشرکوں اور دشمنوں کو نیست و نابود کرے گا، اولیاء حق کے خون کا بدلہ لے گا، دین خدا کی مدد کرے گا، حقیقت و معرفت کے وسیع دریا کا آب خوشگوار نوش کرے گا، وہ ہر ایک کو اس کی استعداد و حالت اور اس کے عمل کے مطابق مقام و مرتبہ دے گا، وہ خدا کا تنہا منتخب شدہ شخص ہوگا وہ علوم انبیاء کا وارث اور حقایق کا احاطہ کرنے والا ہے، وہ خدا کے صفات جلال و جمال کی خبر دے گا، وہ مراتب ایمان حقایق و عقاید کی اطلاع دینے والا ہے، وہ رائے و عمل میں کامل و مضبوط رشد و ہدایت کا مالک ہے، دین خدا کے تمام امور اسی کے تفویض ہیں، انبیاء گذشتہ نے اس کے وجود کی بشارت دی ہے، وہ خدا کی باقی حجت ہے اس کے بعد کوئی حجت خدا نہیں، اس کے علاوہ کوئی حق نہیں، اس کے علاوہ کوئی نور نہیں ہے، وہی غالب و منصور ہوگا، وہ مقہور نہ ہوگا، وہ زمین پر خدا کا ولی ہے وہی بندوں کے درمیان خدا کی طرف سے حاکم ہے وہ اسرار و رموز اور ظواہر کے بارے میں خدا کا امین ہے۔

ایھا الناس! جو کچھ ضروری تھا وہ میں نے تمہارے سامنے بیان کر دیا ہے اور میرے بعد تمہاری ضرورت و احتیاج کی باتیں علی ابن ابیطالبؑ بیان کریں گے، میرے خطبہ کے اختتام پر تم سب کے سب علیؑ کے ہاتھ پر بیعت کرو، اگر کسی نے بھی عہد و پیمان اور بیعت شکنی کی تو گویا اس نے اپنا نقصان کیا۔

Presented by www.ziaraat.com

اے لوگو! خدا فرماتا ہے: صفا و مروہ شعائر اللہ ہیں جو بھی خانہ کعبہ کی زیارت سے مشرف ہوا ہے چاہئے کہ صفا و مروہ کے درمیان سعی و ہرولہ کرے۔

ایھا الناس! تم حج بیت اللہ انجام دو، جان لو کہ جو بھی خانہ خدا کی زیارت سے مشرف ہوا وہ اور اس کا خاندان مستغنی و بے نیاز ہو گیا اور جس نے استطاعت کے باوجود اس عظیم عبادت کی مخالفت کی وہ اور اس کے اہل و عیال فقیر و محتاج ہو گئے۔

اے لوگو! کوئی کسی موقف و مقام حج میں توقف نہیں کرتا مگر خداوند متعال اس کے گذشتہ گناہوں کو معاف کر دیتا ہے اور جب ان کا حج مکمل ہو جاتا ہے تو اس کے اعمال کی دوبارہ ابتدا ہوتی ہے اس راہ عمل کے درمیان حجاج کی مدد کی جاتی ہے اور جو کچھ انھوں نے خرچ کیا ہے انھیں عطا کر دیا جاتا ہے تمام مراسم دینی اور شرائط لازمی کے ساتھ حج بجالاؤ، اس راہ میں خرچ کرنے سے دریغ نہ کرو بغیر توبہ خالص اور خواہشات و شہوات دنیوی کے قلع و قمع کئے ہوئے خانہ خدا سے واپس نہ ہو۔

ایھا الناس! نماز قائم کرو اپنے اموال کی زکوۃ ادا کرو اور اپنے چھوٹے مسائل و وظائف میں بھی علی ابن ابیطالبؑ کی طرف رجوع کرو، ان سے پوچھ کر یاد رکھو۔

جان لو! آج تک جو کچھ حلال و حرام اور آداب و وظائف دینی میں نے بیان کئے ہیں ہمیشہ برقرار و ثابت رہیں گے میں نے ان میں کوئی تغیر و تبدیلی نہیں کی ہے، ضروری ہے کہ تم ان کی حفاظت کرو، ان کی رعایت میں اور ان کے بجالانے میں کوشاں رہو اور ایک دوسرے کو ان کی سفارش اور وصیت کرو، میں تم کو پھر قیام نماز، ادائے زکوۃ، امر بالمعرف اور نہی از منکر کی وصیت کرتا ہوں، امر بالمعروف و نہی از منکر کے حکم کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ میری باتوں کو ذہن میں رکھو اور میری وصیت کی رعایت کرو، اسے دوسروں تک پہنچاؤ اور میرے احکام کی مخالفت سے پرہیز کرو۔

ہاں امر بالمعروف و نہی از منکر کے بارے میں تمہارا وظیفہ اتنا ہی ہے نہ کہ حقیقی امر و نہی کرنا کیونکہ حقیقی امر و نہی امام کا وظیفہ ہے اور دوسروں کا وظیفہ صرف اس کا پہنچانا ہے اور اس کی یاد دہانی کرانا، میں تمہیں

Presented by www.ziaraat.com

تقویٰ و پرہیز گاری کی وصیت کرتا ہوں پس تم روز جزا قیامت سے ڈرو، بیشک قیامت کا زلزلہ بہت سخت ہوگا، موت، قبر، حساب، میزان، ثواب وعقاب اور خدا کے سامنے کھڑے ہونے کے موقعوں کو یاد کرتے رہو، جو کچھ عمل خیر کرو گے اس کا ثواب وعقاب درک کرو گے اور برائی کرو گے تو جنت کا کچھ حصّہ بھی نہ پاؤ گے۔

اے لوگو! علی ابن ابیطالبؑ کے بعد تمہارے اولیاء انہی کے فرزند ہیں، وہ سب میرے اوصیاء ہیں قرآن میں ارشاد ہے کہ خدا نے حضرت ابراہیمؑ کی ذریت میں ان لوگوں کو کلمہ باقیہ قرار دیا ہے۔ میں نے متعدد بار حدیث ثقلین بیان کیا کہ میں تمہارے درمیان دو گرانقدر چیزیں چھوڑ رہا ہوں جب تک ان دونوں سے متمسک رہو گے تم ہرگز گمراہ نہ ہو گے۔

ایھا الناس! تمہاری اکثریت نے میری صرف بیعت کی ہے لیکن میں خدا کی جانب سے مامور ہوں کہ علی ابن ابیطالبؑ کے بارے میں تم سے زبانی اقرار لے لوں، تم سب بلند آواز سے اعتراف کرو کہ تم نے میری آواز سنی اور میری باتوں سے راضی ہو اور میری وصیتوں پر عمل کرو گے، علی کی جانشینی، ولایت کے بارے میں ہاتھ زبان اور قلب سے بیعت کرو، اس آسمانی عہد و پیمان کو قبول کرو، عزم مصمم کرلو کہ اپنے عہد و پیمان پر باقی و پائدار رہو گے۔

اے لوگو! خداوند عالم تمام علوم ظاہر و باطن کا عالم ہے اور ان پر محیط بھی ہے، وہ تمام مخلوق کی آواز کو سنتا ہے اور دلوں کی نیتوں اور وسوسوں سے آگاہ ہے پس جس نے ہدایت پائی اس کا نفع اسی کیلئے ہے اور جو گمراہ ہوا وہ راہ حق و حقیقت سے خود منحرف ہوا، جس نے علی کی بیعت کی اس نے گویا پروردگار سے بیعت کی خدا کے دست قدرت تمام دست و قدرت سے بالاتر ہیں۔

ایھا الناس! میرے بعد تقویٰ کو اپنا شعار بناؤ اور علی ابن ابیطالبؑ کی پیروی کرو، میرے اہل بیت جو فرزندان علیؑ ہیں انکے ساتھ نیکی و محبت کا برتاؤ کرو، جان و دل سے کہو:

﴿الحمد لله الذی هدانا..﴾ اس خدا کی حمد ہے جس نے ہمیں اس نعمت بزرگ اور اس معرفت

Presented by www.ziaraat.com

عظیم کی طرف ہدایت کی اور ہم بغیر توفیق وہدایت خدا کے ہرگز یہ سعادت نہیں حاصل کرسکتے تھے، اگر تم اور زمین کے لوگ تمام کافر ہو جائیں تو بھی خدا کا معمولی سا ضرر ونقصان نہیں ہے خدایا مومنین کو بخش دے اور کافرین پر اپنا غضب نازل کر۔

اے لوگو! حکم خدا کی اطاعت کرو اور ولایت علی ابن ابی طالبؑ کو قبول کرو، اسے لفظ امیر المومنینؑ سے بلاؤ اور اس سے بعنوان خلیفہ بیعت کرو۔

اس وقت لوگوں نے کہا ہم اطاعت کریں گے دستور پروردگار کو قبول کریں گے اور حکم رسولؐ کو بجالائیں گے پھر لوگ اپنی جگہ سے اٹھے اور حضرت علیؑ کیطرف بڑھے، ان سے مصافحہ کیا اور تبریک کہہ کر ان سے بیعت کی سب سے پہلے ابوبکر وعمر اور تیسرے، چوتھے اور پانچویں، ان کے بعد دوسروں نے بالترتیب علی ابن ابیطالبؑ کی بیعت کی، اس دن کار بیعت دیر تک چلتا رہا نماز مغرب وعشاء ایک ہی جگہ ایک ساتھ پڑھی گئی یہاں تک ایک تہائی رات گذر گئی۔

رسولؐ خدا خود بیعت کی نگہداری کر رہے تھے اور جو گروہ وطائفہ بیعت کرتا وہ کہتا جاتا اس خدا کی حمد ہے جس نے ہم کو تمام جہان پر فضیلت وبرتری دی ہے۔

امام صادقؑ سے روایت ہے: جب رسولؐ اکرم نے اپنا خطبہ تمام کیا تو لوگوں کے درمیان ایک خوبصورت وخوشبودار شخص دکھائی پڑا جو کہہ رہا تھا کہ خدا کی قسم آج تک میں محمدؐ عربی کو نہیں دیکھا کہ انھوں نے اپنے چچازاد بھائی علیؑ کی اس انداز سے تعارف وتعریف کی ہو اور ان کی ولایت ووصایت کیلئے اتنا اصرار اور اتنی تاکید کی ہو، اس کے بعد کوئی بھی اس عہد وپیمان اور اس نظریہ اور وصیت کی مخالفت نہیں کرسکتا مگر یہ کہ خدا اور رسولؐ کی دشمنی ومخالفت پر کمر باندھ لے، وائے ہو اس شخص پر جو ایسا کرے اور اس راہ تاریک وخطرناک کی طرف قدم اٹھائے۔

عمر اس کی باتوں کو سن رہے تھے اور حیران وپریشان تھے اس کے بعد خدمت رسولؐ میں حاضر ہو کر بیان کیا تو رسولؐ نے فرمایا جبرئیل امین تھے جو میرے حکم کی تاکید اور اسے مضبوط ومحکم کرنے کیلئے اس صورت میں آئے تھے۔

Presented by www.ziaraat.com